منقبت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

تاریخ وصال ۲۲ رجب سنہ ۶۰ھ دمشق

نسبت معاویہؓ کی نبی کریم سے
بندہ قریب جیسے ہے ربِّ رحیم سے
شخصِ معاویہؓ ہے نبوت کا وہ نگیں
اعمال عنبریں ہیں تو اقوال انگبیں
نسبت معاویہؓ کی جو صہرِ رسول ہے
جدِ حسینؓ بھی ہے وہ خالِ بتول ہے
حضرت معاویہؓ ہیں ریاضِ رسول میں
واصل فروع میں ہیں تو شامل اصول میں
عظمت معاویہؓ کی نبوت کے وہ گواہ
اوران کے دین پہ ہیں محمدؐ، علیؓ، گواہ
ہے اسوۂ رسول کا آئینہ انکی ذات
رشد وہدایتوں کا خزینہ ہے انکی ذات
حضرت معاویہؓ کی خلافت ہے راشدہ
جس کو نہیں قبول وہ ظالم ہے فاسدہ

حضرت معاویہؓ کی خلافت کے عہد میں
حیوان وآدمی تھے عدالت کی مہد میں
مولا علیؓ، حسنؓ نے تو ایسا کیا کمال
جس سے معاویہؓ کی خلافت ہے لازوال
حضرت معاویہؓ کی خلافت کے بیس سال
فتح وجہاد میں تھے وہ فاروقؓ کی مثال
قولِ نبی میں ہادی ومہدی ہے مستجاب
حضرت معاویہؓ مرے آقا کا انتخاب
دینِ معاویہؓ نے اٹھائے ہیں سب حجاب
حضرت معاویہؓ کی سیاست ہے لاجواب
قاتل خلیفہ سومؓ کا اشتر تھا جا لیا
چن چن کے ہر خبیث ٹھکانے لگا دیا
عہد معاویہؓ میں تو امن وسکون تھا
دشمن تھا جو بھی دین کا خوار وزبون تھا

دشمن ہیں جتنے اُن کے اِس عہد خراب میں
لکھا عطا نے ان کو ہے قرض وحساب میں